رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

جلد ۵۴/۱۹ | ۲۰ ہجرۃ ۱۳۴۴ھش | ۸ محرم ۱۳۸۵ھ | ۲۰ مئی ۱۹۶۵ء | نمبر ۱۱۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۹ مئی بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

اخبار احمدیہ

—• مشرقی پاکستان کے حالیہ قیامت خیز طوفان کے بعد نرائن گنج سے مکرم احسان اللہ صاحب سکدر نے بذریعہ خط اطلاع دی ہے کہ نرائن گنج کے احباب بفضلہ تعالیٰ خیر و عافیت سے ہیں نیز انہوں نے دعا کی درخواست کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی سب کا حافظ و ناصر ہو۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل نازل فرمائے اور سب کو ہی ہر قسم کے آفات سے محفوظ رکھے۔ آمین

(شبیر احمد وکیل المال اول)

—• احمدیہ مسلم مشن کیپ ٹاؤن (جنوبی افریقہ) کے سیکرٹری مکرم محمد حنیف ابراہیم صاحب اپنے تازہ مکتوب میں مطلع فرماتے ہیں کہ آجکل وہاں کی مقامی جماعت کو بعض مشکلات درپیش ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جملہ مشکلات دور فرمائے اور سب احباب کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

—• اقبال احمد صاحب جالندھری کارکن دفتر خدمت درویشاں کے بڑے بھائی مکرم چوہدری غلام احمد صاحب مورخہ ۱۸ مئی کو ربوہ سے لاہور جاتے ہوئے لاری کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں اور بہت تکلیف میں ہیں۔ بائیں بازو کی ہڈی ایک جگہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی ہے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب صحت کاملہ عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعا کریں۔

—• نصیرہ بیگم صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب کا اپریشن آج مورخہ ۱۹ مئی بروز بدھ ڈھاکہ میں ہو رہا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن کے لئے حکم ہے کہ وہ اپنے اخلاق کو اس درجہ پر پہنچائے کہ وہ متعدی ہو جائیں

تاکہ دوسرے لوگ بھی اس کی پیروی کر کے انہیں اخلاق سے متصف ہو سکیں

"یاد رکھو کہ فضائل بھی امراض متعدیہ کی طرح متعدی ہونے ضروری ہیں۔ مومن کیلئے حکم ہے کہ وہ اپنے اخلاق کو اس درجہ پر پہنچائے کہ وہ متعدی ہو جائیں کیونکہ کوئی عمدہ سے عمدہ بات قابل پذیرائی اور واجب التعمیل نہیں ہو سکتی جب تک اس کے اندر ایک چمک اور جذبہ نہ ہو اس کی درخشانی دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے اور جذب ان کو کھینچ لاتا ہے اور پھر اس فعل کی اعلیٰ درجہ کی خوبیاں خود بخود دوسرے کو عمل کی طرف توجہ دلاتی ہیں۔ دیکھو حاتم کا نیک نام ہونا سخاوت کے باعث مشہور ہے گو میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ خلوص سے تھی۔ ایسا ہی رستم و اسفندیار کی بہادری کے فسانے عام زبان زد ہیں، اگرچہ ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہ خلوص سے تھے۔ میرا ایمان اور مذہب یہ ہے کہ جب تک انسان سچا مومن نہیں بنتا اس کے نیکی کے کام خواہ کیسے ہی عظیم الشان ہوں وہ ریاکاری کے ملمع سے خالی نہیں ہوتے۔ لیکن چونکہ ان میں نیکی کی اصل موجود ہوتی ہے اور یہ وہ قابل قدر جوہر ہے جو ہر جگہ عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اس لئے باایں ہمہ ملمع سازی و ریاکاری وہ عزت سے دیکھے جاتے ہیں۔

کوئی انسان ایسا نہیں ہے کہ اس کی ساری باتیں بری حالت کی اچھی ہوں لیکن سوال یہ ہے کہ انسان اچھی باتوں کی کیوں پیروی نہیں کرتے۔ میں اس کے جواب میں یہی کہوں گا کہ اصل بات یہ ہے کہ انسان فطرتاً کسی بات کی پیروی نہیں کرتا جب تک کہ اس میں کمال کی جھلک نہ ہو اور یہی ایک سر ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ انبیاء علیہم السلام کو مبعوث کرتا رہا ہے اور خاتم النبیین کے بعد مجددین کے سلسلہ کو جاری رکھا ہے۔ کیونکہ یہ لوگ اپنے عملی نمونہ کے ساتھ ایک جذب اور اثر کی قوت رکھتے ہیں اور نیکیوں کا کمال ان کے وجود میں نظر آتا ہے اس لئے کہ انسان بالطبع کمال کی پیروی کرنا چاہتا ہے۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۱۲-۲۱۳)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ مئی ۶۵ء

غیر مبائعین دوستوں کو ایک مخلصانہ مشورہ

(سلسلہ کیلئے دیکھیے الفضل مورخہ ۱۴ مئی ۶۵ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ہم اگر نبی کا لفظ اپنے متعلق استعمال کرتے ہیں تو ہم ہمیشہ وہ مفہوم لیتے ہیں جو کہ ختم نبوت کا مخل نہیں۔ اور جب اس کی نفی کرتے ہیں تو وہ معنی مراد ہوتے ہیں جو ختم نبوت کے مخل ہیں۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد پنجم ص ۳۸۲)

کتنی صاف بات ہے آپ نے اپنے متعلق بھی نبوت کا لفظ استعمال کیا ہے آپ نے یہ نہیں کہا کہ ہم نے اپنے متعلق یہ لفظ کبھی استعمال ہی نہیں کیا البتہ آپ نے یہ وضاحت بھی فرما دی ہے کہ جب ہم نبوت کا اقرار کرتے ہیں تو یہ ایسی نبوت ہوتی جو ختم نبوت کے مخل و منافی نہیں۔ اس سے واضح ہے کہ آپ کے نزدیک سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد وہ نبوت ختم ہو گئی ہے جو آپ کی ختم نبوت کے مخل و منافی ہے لیکن ایک اس قسم کی نبوت باقی ہے جو آپ کی ختم نبوت کے مخل و منافی نہیں۔ آپ کا اپنے مقام کے متعلق یہ موقف صاف ہے اس میں کسی طرح کا شک وشبہ نہیں ہے۔ اب اس کے مقابلہ میں یہ کہنا کہ آپ نے اپنے تعلق میں حاشا وکلا کسی قسم کی نبوت کا ذکر ہی نہیں کیا سخت قسم کی جسارت اور ڈھٹائی ہے۔ چنانچہ جب کسی نے آپ کی نبوت کا کلی طور پر انکار کیا تو آپ کو "ایک غلطی کا ازالہ" لکھ کر اسکی تردید کرنی پڑی۔ آپ نے اس کتابچہ میں ایسی نبوت کی حقیقت باحسن طریق واضح کی ہے۔ یاد رہے کہ یہ حقیقت آپ نے ایک خاص قسم کی نبوت کی بیان کی ہے جس کا آپ کو ادعا ہے۔ اب جو لوگ وقت کی یہ بات کہتے ہیں کہ حاشا وکلا آپ نے کسی قسم کی نبوت کا دعوے کیا ہی نہیں ہے۔ وہ کس طرح صحیح ہو سکتے ہیں۔ اور عجیب بات ہے کہ جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ "ایک غلطی کا ازالہ" پر دونوں فریق بغیر حاشیہ آرائی کے دستخط کر کے شائع کر دیں تو فرماتے ہیں:-

"محترمی آپ کا پوسٹ کارڈ ملا۔ آپ لکھتے ہیں کہ "ہماری جماعت کے امیر اس تجویز کو کیوں منظور نہیں کرتے کہ اشتہار "ایک غلطی کا ازالہ" بغیر کسی حاشیہ آرائی کے شائع کیا جائے اور دونوں جماعتوں کے امیر لکھ دیں کہ ہمارا یہی عقیدہ ہے جو اس میں مرزا صاحب نے لکھا ہے۔"

برادرم یہ تجویز اس لئے منظور نہیں کی جا سکتی کہ یہ ہر دو فریق میں سے کسی کو بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتی اور مومن کوئی ایسا کام نہیں کر سکتا جس سے کبھی فائدہ کی امید نہ ہو سکے۔ قرآن کریم کا ارشاد مومنوں کو یہی ہے والذین ھم عن اللغو معرضون"

(پیغام صلح ۷ راپریل ۶۵ء ص ۴)

گویا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو وضاحت اس رسالہ میں کی ہے وہ نعوذ باللہ کافی نہیں ہے جب تک ہمارے یہ دوست اپنی خاص حاشیہ آرائی اس پر نہ فرمالیں۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے:-

"آپ غور فرمائیں کہ ہماری جماعت کا جو فرد اس اشتہار کو پڑھے گا تو وہ یہی کہے گا کہ اس میں وہی کچھ لکھا ہوا ہے جو حضور کی پہلی کتب میں لکھا ہوا ہے جو مقام حضور نے اپنا پہلی کتب میں بیان کیا ہے وہی اس اشتہار میں بیان فرمایا ہے اور آپ کی جماعت کا آدمی جب اس کو پڑھے گا تو یہی کہے گا کہ حضور نے اس اشتہار میں اپنے سابقہ مقام میں تبدیلی کر دی ہے کیونکہ ان کے ذہن نشین یہی کرایا گیا ہے جب دونوں فریق مجرد اشتہار کے پڑھنے سے اپنے اپنے خیال پر ہی قائم رہے تو بغیر تشریح کے مجرد اشتہار کو شائع کرنا کیا عبث کام نہیں ہوگا۔"

(ایضاً)

اس کو کہتے ہیں مارو گھٹنا اور پھوٹے آنکھ بات تو یہ چل رہی ہے کہ اس کتابچہ کو بعینہ شائع کر دیا جائے اور کوئی حاشیہ آرائی نہ کی جائے۔ لیکن آپ فرماتے ہیں کہ ہماری دانست میں اس میں وہی کچھ ہے جو آپ پہلے کہتے تھے مگر احمدیوں کے نزدیک اس میں حضور نے اپنے سابقہ مقام میں تبدیلی کر دی ہے۔ جہاں تک ہماری تحقیق ہے یہ کبھی کسی نے نہیں کہا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس رسالہ میں اپنے سابقہ مقام میں تبدیلی کر دی ہے۔ تبدیلی کا معاملہ بالکل اس سے جداگانہ ہے اور وہ آپ کے مقام سے تعلق نہیں رکھتا۔ البتہ نبوت کی تعریف سے تعلق رکھتا ہے جس پر بحث کرنے کی یہاں ضرورت نہیں۔ ہم نے جو شروع میں ملفوظات کا حوالہ پیش کیا ہے اس کی موجودگی میں تبدیلی وغیرہ پر بحث کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی آپ نے صاف صاف لفظوں میں بیان کر دیا ہے کہ جو نبوت ختم نبوت کے منافی نہیں مجھے ایسی نبوت سے انکار نہیں ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ نے اس قسم کی نبوت کی توضیح کئی کئی پیرایوں سے کی ہے تاکہ کسی طرح اس کا صحیح تصور دلایا جا سکے۔ کیونکہ آپ سے پہلے کسی شخص کو ایسی نبوت عطا نہیں ہوئی۔ اس لئے آپ کو اس کی حقیقت سمجھانے کے لئے کئی کئی پیرائے استعمال کرنے پڑے جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ نے اس کو محدثیت بھی کہا ہے۔ کیونکہ محدث بھی ایک طرح سے امتی اور ایک طرح نبی ہوتا ہے لیکن آپ نے رسالہ "ایک غلطی کا ازالہ" میں اس کی تشریح بھی کر دی ہے کہ جب صرف نبوت میں سے مکالمات کا تعلق ہو تو محدث ہوتا ہے لیکن نبی کا نام صرف اس وقت دیا جاتا ہے جب غیب کی خبر دینا بھی اس میں شامل ہو۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اگر خدا تعالٰے کی طرف سے غیب کی خبریں پانے والا نبی کا نام نہیں پا سکتا تو پھر بتلاؤ کس نام سے اسے پکارا جائے اگر کہو کہ اس کا نام محدث رکھنا چاہیئے تو میں کہتا ہوں کہ تحدیث کے معنی کسی لغت میں اظہار غیب نہیں ہے مگر نبوت کے معنی اظہار امر غیب ہے اور نبی ایک لفظ ہے جو عربی اور عبرانی میں مشترک ہے یعنی عبرانی میں اسی لفظ کو نابی کہتے ہیں اور یہ لفظ نابا سے مشتق ہے جس کے یہ معنی ہیں کہ خدا سے خبر پاکر پیشگوئی کرنا۔ اور نبی

(باقی صـ۷ پر)

"ابنِ فارس"

کس کی ہر اک بات سے لطف و کرم پیدا ہوا
کس کے ذوق و شوق سے قطرے میں یم پیدا ہوا

کس کو غیرت آ گئی توحیدِ باری کے لئے
کس کے دل میں مصطفٰےؐ کے دیں کا غم پیدا ہوا

کون اٹھا تثلیث کا فتنہ کچلنے کے لئے
کس کے ہاتھوں کفر کی گردن میں خم پیدا ہوا

کون ہے جس نے بدل ڈالی ہیں اقدارِ حیات
کس کے آنے سے خیالِ بیش و کم پیدا ہوا

کس نے کی ہموار دُنیا کے لئے راہِ ہُدیٰ
کارواں کے دل میں منزل کا بھرم پیدا ہوا

کس نے ہر ہرزہ سرا کی توڑ دی وجہِ غرور
کون بزمِ علم میں صاحب قلم پیدا ہوا

امّتِ اسلامیاں کی زندگی تاریک تھی
کس کے دم سے اس میں نورِ صبحدم پیدا ہوا

کس نے اپنے نورِ عرفاں سے دلوں کو دی جلا
سرمدی نغموں میں کس سے زیر و بم پیدا ہوا

"ابنِ فارس" نے نسیم آکر بدل دی ہے فضا
"ابنِ فارس" سے یہ نقشہ دم بدم پیدا ہوا

صابر سیفی

سپین میں تبلیغِ اسلام

سپین کے نائب صدر اور دیگر معززین کو دعوتِ اسلام

۔۔ لٹریچر کی تقسیم ۔۔ ملاقاتیں

از مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ اسلام متعیم سپین

ہز ایکسی لنسی وائس پریذیڈنٹ مملکت سپین کو ہمیشہ اسلام کا لٹریچر بھجواتا رہا ہوں۔ ۱۶ فروری سوا ایک بجے ہز ایکسی لنسی نے ملاقات کے لئے وقت دیا۔ اور مجھے اپنے دفتر میں بلا لیا خاکسار نے ان کی خدمت میں قرآن کریم انگریزی کا تحفہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ اللہ تعالےٰ کا مقدس اور مکمل کلام ہے۔ جو اس کے پیارے نبی سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا۔ اور قرآن کریم اصل تورات اور انجیل کی سچائی کو تسلیم کرتا ہے۔ بائیبل کے بیان کردہ تمام انبیاء و خدا تعالےٰ کے سچے مبعوث کردہ رسول مانتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے قرآن کریم کی سچائی پر آپ ایمان لائیں۔ تا آسمانی برکات سے آپ اور آپ کی قوم بھی حصہ لے۔

میں نے ایڈریس میں مزید لکھا کہ قادیان کی ایک چھوٹی سی گمنام بستی میں سیدنا حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے ہیں، جن کے مقدس وجود میں مسیح موعود کی آمد ثانی کی پیشگوئی پوری ہوگئی ہے۔ آپ کی آمد کے ساتھ ایک نئے روحانی دور کا آغاز ہوتا ہے۔ اور مردہ پرستی اور ضلالت و گمراہی کے دور کا خاتمہ ہوتا ہے۔

وائس پریذیڈنٹ صاحب نے نہایت شوق اور غور سے ہماری باتوں کو سنا۔ ان کی خدمت میں لائف آف محمد۔ احمدیہ موومنٹ۔ کشتی نوح اسلام کا اقتصادی نظام کا ہسپانوی ترجمہ بھی پیش کیا۔ دروازہ تک الوداع کہنے آئے اور اسلامی طریق پر السلام علیکم کہا۔

ان کے پرائیویٹ سکرٹری۔ ان کے ملٹری ڈاکٹر اور پانچ لفٹیننٹ کرنل فوجی افسروں کو بھی تبلیغ کا موقعہ ملا۔ اور اسلامی اصول کی فلاسفی (ہسپانوی ترجمہ) مطالعہ کے لئے بطور تحفہ پیش کی۔ اہم مذہبی اور علمی شخصیتوں کو اسلامی اصول کی فلاسفی بطور تحفہ بھجوائی گئی۔

آرچ بشپ۔ اخبارات کے ایڈیٹر۔ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر اور ایک پادری صاحب کے علاوہ تیس افراد نے اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے حاصل کی۔

بہائیوں کے سنٹر میں تبلیغ اسلام

ایک دوست کے ہمراہ بہائیوں کے سنٹر میں گیا۔ ان کی جماعت کے بعض ممبروں کا ہمارے مشن سے تعارف ہے۔ ان کی درخواست پر ڈیڑھ گھنٹہ لیکچر دیا کہ اسلام مکمل، عالمگیر اور دائمی مذہب ہے۔ اسلام کی ہر تعلیم انسان کا تزکیہ نفس کرتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ سے گہرا تعلق قائم کرنے کا موجب ہے۔ پھر سیدنا حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کا ذکر کیا۔ سوالوں کا موقعہ دیا گیا۔ مگر سوائے پردہ کے اور کوئی سوال نہ کیا۔ بعض لوگوں نے اسلامی اصول کی فلاسفی حاصل کی۔ ان لوگوں کو مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔ میں نے بتایا کہ میرے سامنے اسلام کی کسی بات کو پیش کرو۔ جو تمہارے نزدیک ناقابل عمل ہو۔ میں اس کو قابل عمل ثابت کرتے ہوئے اس کی گہری حکمت بتاؤں گا۔ میں نے طہارت اور وضو، پانچ نمازیں اور سجدہ وغیرہ کی حکمت بتائی۔ اللہ تعالےٰ ان لوگوں کو صداقت اسلام کے قبول کرنے اور اس کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

ایک مشہور لیکچرار کے لیکچر میں شمولیت

ایک مشہور لیکچرار XAVIER ZUBIRI کے لیکچر میں شمولیت کی۔ ان کے لیکچر کا عنوان تھا "مذاہب کی تاریخ کے متعلق فلسفیانہ مشکلات"۔ چونکہ یہ صاحب عیسائی ہیں زیادہ تر اپنے مذہب کے عقائد کو سامنے رکھ کر دبی زبان سے اعتراضات کو پیش کیا۔ اور اللہ تعالےٰ کی ہستی کے موجود ہونے پر بھی شبہات پیش کئے۔ خاکسار نے لیکچر کے بعد ان سے ملاقات کر کے بتایا کہ اللہ تعالےٰ یقینی طور پر موجود ہے۔ مگر اس کی کامل معرفت کے لئے پاکیزگی نفس کی ضرورت ہے۔ خدا تعالےٰ اپنے مقدس انبیاء سے ہمکلام ہوتا ہے۔ انہیں اسلامی اصول کی فلاسفی کشتی نوح، احمدیہ موومنٹ مطالعہ کے لئے دیں اسی روز ایک وکیل صاحب، یونیورسٹی کے ایک پروفیسر اور ایک اور صاحب کو بھی تبلیغ کا موقعہ ملا۔ اور انہیں اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے دی۔ دو پادری صاحبان کو بھی تبلیغ کا موقعہ ملا۔

ایک ہسپانوی نوجوان کا قبول اسلام

ایک نوجوان FRANCISCO DEL POZO مشن سے دو سال سے تعارف رکھتے تھے۔ اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے لے گئے۔ اور شرائط بیعت کے مطالعہ کے بعد اسلام قبول کر لیا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے اور انہیں استقامت بخشے۔ اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ ان کا اسلامی نام ظفر اللہ رکھا گیا ہے۔ اپنے اہل و عیال کو بھی تبلیغ کر رہے ہیں۔ خدا تعالےٰ ان کو بھی اسلام کی ہدایت نصیب کرے۔ آمین۔

ہر اتوار کی صبح کو اپنے کاروبار کے لئے جاتا ہوں۔ اور ساتھ ہی تبلیغ اسلام کا بھی کافی موقعہ ملتا ہے۔ ہر دفعہ پانچ چھ نئے احباب اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے لے جاتے ہیں۔ لوگوں میں ملاقاتی کارڈ تقسیم کر کے مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دیتا ہوں۔

مشن ہاؤس میں میٹنگ

ہر اتوار کو مشن ہاؤس میں شام کو اجلاس منعقد کیا جاتا ہے۔ جس میں نومسلم احباب کے علاوہ نئے آنے والے احباب بھی شامل ہوتے ہیں۔ ایک گھنٹہ لیکچر کے بعد سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ نومسلم کی تعلیم و تربیت کی غرض سے سیرت النبی، کشتی نوح، الفضل سے ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ نومسلموں کو نماز کا سبق بھی دیتا ہوں۔ حاضری پندرہ بیس تک ہو جاتی ہے۔

اس کے علاوہ خدا تعالےٰ کے فضل سے انفرادی طور پر قریباً دو صد احباب تک پیغام اسلام پہنچایا۔ اور اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اکثر عوام تک سچائی کا پیغام پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی تائید و نصرت سے سعید روحوں کو اسلام کی صداقت کو قبول کر کے حقیقی معنوں میں اسلام کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

اسلام کی حقیقت

"اسلام کی حقیقت ہی یہ ہے کہ اس کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی سب کی سب اللہ تعالےٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں جس طرح پر ایک بڑا انجن بہت سی کلوں کو چلاتا ہے۔ پس اسی طور پر جب تک انسان اپنے ہر کام اور ہر حرکت و سکون کو اسی انجن کی طاقت عظمےٰ کے ماتحت نہ کر لیوے وہ کیونکر اللہ تعالےٰ کی الوہیت کا قائل ہو سکتا ہے اور اپنے آپ کو انی وجہت وجھی للذی فطر السمٰوات والارض کہتے وقت واقعی حنیف کہہ سکتا ہے؟ جیسے منہ سے کہتا ہے ویسے ہی ادھر کی طرف متوجہ ہو تو لاریب وہ مسلم ہے وہ مومن اور حنیف ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد اول ص ۱۲۶)

شذرات

شیخ خورشید احمد

شاہ فیصل کا صحیح مشورہ

سعودی عرب کے شاہ فیصل نے حج کے موقع پر رابطۂ عالم اسلامی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

"دنیا میں مسلمان اس وقت دو حصوں میں بٹے ہوئے ہیں ایک وہ ہیں جو آزاد ہیں اور خود اپنے حکمران ہیں دوسرے وہ جو مختلف ممالک میں اقلیت کی حیثیت میں ہیں۔ اوّل الذکر مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے ملک میں قرآن و سنّت کی حکومت قائم کریں اور اسلامی اصولوں کو اپنا راہنما بنائیں۔۔۔۔۔۔ جو مسلمان اقلیت میں ہیں انہیں بھی خود کو اسلام اور سنّت پر عمل کرنے اور اس کی ترویج کے لئے کام کرنا چاہیئے مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ اپنی حکومتوں کے خلاف انقلاب یا بغاوت کر دیں۔"

(مشرق ۲۲۔ اپریل ۶۵ء)

شاہ فیصل نے مسلمانوں کو بہت درست اور قیمتی مشورہ دیا ہے۔ اس مشورہ کا وہ حصہ بالخصوص زیادہ قابلِ توجہ ہے جس میں انہوں نے اقلیت کی حیثیت میں رہنے والے مسلمانوں کو یہ مشورہ دیا ہے کہ وہ خود ضرور اسلام اور سنّت پر عمل کرنے کی کوشش کریں لیکن کوئی ایسا فعل نہ کریں جو وہاں کی حکومتوں کے خلاف بغاوت کے مترادف ہو۔

صحیح اسلامی تعلیم یہی ہے —— اور جماعت احمدیہ کے افراد ہر ملک اور ہر علاقہ میں اس کی پابندی کرتے ہیں —— کہ مسلمان جس حکومت کے ماتحت بھی رہیں قرآن و سنّت پر حتی المقدور عمل کرنے کے باوجود وہاں کے قوانین کا پوری طرح احترام کریں اور ہرگز بغاوت یا سرکشی کی راہ اختیار نہ کریں تجربہ شاہد ہے کہ یہی سلامتی کی راہ ہے جو مسلمانوں کے مفاد کے لئے اور خود اسلام کی ترقی و اشاعت کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ جو لوگ اس طریق کو اختیار نہیں کرتے بلکہ علی الاعلان بغاوت اور سرکشی کی تلقین کرتے ہوئے مسلمانوں کو یہ مشورہ دیتے ہیں کہ

(۱) "جہاں جہاں وہ رہتے ہوں وہاں کے نظامِ حکومت میں انقلاب پیدا کریں۔"

(حقیقت جہاد صفحہ ۶۳ از مودودی صاحب)

ب۔ "اگر (مسلم پارٹی) میں طاقت ہو گی تو وہ لڑ کر غیر اسلامی حکومتوں کو مٹا دے گی۔"

(حقیقتِ جہاد)

ایسے مشورے دینے والے لوگ یقیناً اسلام کی کوئی خدمت نہیں کر رہے بلکہ اسے بدنام کرتے ہیں اور مسلمانوں کی راہ میں کانٹے بچھاتے ہیں۔

مومنؔ کے چند اشعار

کچھ عرصہ ہوا ہفت روزہ الاعتصام لاہور میں مشہور اردو شاعر حکیم مومن خاں مومنؔ پر ایک مضمون شائع ہوا تھا جس میں ان کے بعض اشعار بھی درج کئے گئے تھے چند ایک اشعار جو اس مضمون میں درج ہیں ہم ذیل میں پیش کرتے ہیں ؎

شوق بزمِ احمد و ذوقِ شہادت ہے مجھے
جلد مومن لے پہنچ اس مہدیٔ دوراں تلک

تو کیوں نہ صفحۂ عالم پہ لکھے سال دِنما
خروجِ مہدیٔ کفار سوز کلکِ تفنگ

وہ شاہ مملکت ایماں کہ جس کا سال خروج
امام برحق مہدی نشاں علی فر ہے

زمانہ مہدیٔ موعود کا پایا اگر مومنؔ
تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا

نہ کیوں کر ہوں اس کام میں ناشکیب
ظہور امامِ زماں ہے قریب

کرم کر نکال اب یہاں سے مجھے
ملا دے امامِ زماں سے مجھے

(الاعتصام ۶۔ نومبر ۱۹۶۴ء
بحوالہ تعمیر حیات لکھنؤ)

ان اشعار سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ مومنؔ اور ان کے زمانہ کے دیگر مسلمان کس شدت اور اشتیاق کے ساتھ امام مہدی کی بعثت کے منتظر تھے۔

ایک صحیح اصول

"اللہ اور رسولؐ کے کلام میں بعض جگہ ایمان اور اسلام کو ایک معنے میں استعمال کیا گیا ہے بعض جگہ علیحدہ علیحدہ معنی ہیں۔ کہیں حقیقی معنی مراد لئے گئے ہیں اور کہیں مجازی۔ کبھی لغوی معنوں میں استعمال کیا گیا اور کبھی اصطلاحی معنی ہیں۔ جو قرائن و شواہد سے اچھی طرح ظاہر ہو جاتے ہیں۔"

(امروز ۲۔ دسمبر صفحہ اشاعتِ اسلامی)

مندرجہ بالا حوالہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ بعض اوقات ایک ہی لفظ مختلف مواقع پر مختلف معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جو لوگ ہر موقع پر اس کے ایک ہی معنے متعین کرنا چاہتے ہیں وہ اصل مفہوم کو سمجھنے میں ٹھوکر کھا جاتے ہیں۔

معاصر نے جو کچھ لکھا ہے وہ بالکل صحیح اور درست ہے۔ درحقیقت بہت سے مسائل کو سمجھنے میں غلط فہمی یا پیچیدگی محض اسی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہے کہ الفاظ کے اس مخصوص مفہوم کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے جو اصطلاحی یا لغوی لحاظ سے کہنے یا لکھنے والے کے ذہن میں ہوتا ہے اور سیاق و سباق کو بھی سامنے نہیں رکھا جاتا جسے سمجھے بغیر اصل مفہوم تک رسائی ممکن نہیں ہوتی۔

جماعتِ احمدیہ کے متعلق بھی بہت سی غلط فہمیاں (بالخصوص مسئلہ نبوت اور جہاد کے متعلق) محض اسی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں کہ ہمارے نزدیک ایک لفظ یا ایک اصطلاح جس مخصوص مفہوم پر مبنی ہوتی ہے اسے کلیتہً نظر انداز کر کے از خود اس کے ایک معنے متعین کر لئے جاتے ہیں اور اس پر اپنے شکوک و شبہات اور اعتراضات کی بنیاد رکھ دی جاتی ہے۔ حالانکہ یہ طریق سراسر غلط ہے۔ الفاظ کے اور بالخصوص اصطلاحی طور پر استعمال ہونے والے الفاظ کے ہمیشہ وہی معنے لئے جانے چاہئیں جو کہنے یا لکھنے والے نے مراد لئے ہیں اور جن کی قرائن و شواہد اور سیاق و سباق سے بڑی آسانی کے ساتھ تعیین کی جا سکتی ہے۔

آریہ ہونیوالے مولوی اور حافظِ قرآن

کیا آپ یہ گمان کر سکتے ہیں کہ ایک مسلمان بقائمی ہوش و حواس برضا و رغبت اسلام سے مرتد ہو کر ہندو مذہب اختیار کر سکتا ہے؟ بظاہر یہ گمان کرنا بہت ہی عجیب بلکہ ناممکن معلوم ہوتا ہے لیکن آپ حیران ہوں گے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں برعظیم ہند و پاک میں اسلام پر ایسا نازک زمانہ آیا ہوا تھا کہ مسلمان سینکڑوں ہی نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں دھڑا دھڑ مرتد ہو کر عیسائی یا آریہ ہو رہے تھے اور ان مرتد ہونے والوں میں صرف عام مسلمان ہی شامل نہ تھے بلکہ بہت سے پڑھے لکھے عالم دین اور حافظ قرآن بھی مرتد ہو کر اسلام پر حملے کرنے لگے تھے۔ چنانچہ پنڈت لیکھرام نے اپنی تحریروں میں بعض آریہ ہونے والے مسلمان مولویوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے:-

"ہم آریہ دھرم والے صداقت کے مربیہ ہیں طمع کے شیدا نہیں کیا آپ مندرجہ ذیل معزز و محقق مسلمانوں کے آریہ ہو جانے سے ویدک دھرم کو گرہن کرنے کے لئے مجبور کر سکتے ہیں نام ان بزرگوں کے یہ ہیں جنہوں نے لیاقت علمی اور صداقت باطنی و روشن روحی سے تحقیقات کامل کر کے آریہ دھرم کو اختیار کیا۔ اگرچہ وہ تعداد میں کئی ہیں مگر چند بھائیوں کے نام درج کرتا ہوں۔ مولوی محمد عمر صاحب مولوی عبید اللہ صاحب۔ مولوی غلام شاہ صاحب۔ قاضی نظام الدین صاحب۔ حافظ غلام مصطفےٰ صاحب۔"

(کلیات آریہ مسافر صفحہ ۴۰۹)

ایسے نازک زمانہ میں جبکہ مسلمان علماء اور حافظ قرآن بھی مرتد ہو کر دشمنانِ اسلام میں شامل ہو رہے تھے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کے ایک فتح نصیب جرنیل کی حیثیت سے اسلام کا جھنڈا بلند کیا دشمنوں کو للکارا اور اسلام کی فضیلت کو ایسے طور پر واضح فرمایا کہ دیکھتے ہی دیکھتے ہوا کا رُخ بدل گیا اور ہر میدان میں اسلام فتحیاب ہونے لگا۔

مردِ کامل کی تلاش

مائل نقوی صاحب "اقبال بھوپال میں" کے زیرِ عنوان علامہ ڈاکٹر اقبال مرحوم کے حالات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"اس وقت علامہ کو دو باتوں کی بہت فکر تھی ایک تو جاوید اقبال کے مستقبل کا بڑا خیال تھا۔ دوسرے ان کی روح کسی مردِ کامل کی تلاش میں بے قرار تھی وہ بھوپال کے کئی بزرگوں سے جا کر ملے مگر قلب کو تسکین نہیں ہوئی۔"

(امروز ۱۸۔ اپریل ۶۵ء)

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب مرحوم آف سماعیلہ

سلسلہ احمدیہ کے شیدائی اور ہمارے جانثار ساتھی۔ جماعت احمدیہ سماعیلہ ضلع گجرات کے پریذیڈنٹ جو اپنے عملی نمونہ کے لحاظ سے احمدیت کی جیتی جاگتی تصویر تھے۔ مورخہ ۲۳ر فروری ۱۹۶۵ء کو ۷۰ سال کی عمر میں بمقام سماعیلہ وفات پا گئے۔

انّا للّٰہ و انّا الیہ راجعون

مرحوم سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے، اپنے فرائض منصبی کو کما حقہٗ ادا کرنے والے اور خدمتِ دین کا خاص درد رکھنے والے مخلص اور جانثار خادم تھے۔ اپنوں اور بے گانوں سب کے لئے ایک ملنسار دوست اور منکسار ساتھی تھے۔ آپ کی وفات گاؤں کے ہر طبقہ اور ہر مکتب خیال کے دوستوں کے لئے بھاری صدمہ کا موجب بنی۔ لوگوں میں ان کی پُر اثر و باوقار شخصیت بہت مقبول تھی۔ گاؤں کا ہر فرد یہی خیال کرتا تھا کہ انہیں اسی کے ساتھ سب سے زیادہ ہمدردی اور محبت ہے۔

خاکسار کی ان کے ساتھ سب سے پہلی ملاقات ۱۹۶۳ء میں ہوئی جب کہ راقم الحروف ڈھوئیں معلم وقف جدید کے طور پر متعین ہوا۔ مرحوم ہر ایک کے ساتھ خندہ پیشانی اور کشادہ روئی سے ملتے اور محبت و اُلفت سے پیش آتے۔ جب ۱۹۶۴ء میں خاکسار کو مرکز کی طرف سے سماعیلہ میں معلم مقرر کیا گیا تو وہ بہت خوش ہوئے کہ اُن کی جماعت میں وقفِ جدید کا مرکز قائم ہوا ہے۔

مجھے اکثر فرمایا کرتے تھے کہ میرا یہ طریق رہا ہے کہ جب بھی فصل تیار ہوتی تو پہلے مقررہ چندہ نکال کر علیحدہ کر دیا کرتا تھا۔ اور پھر باقی کو استعمال کیا جاتا۔ اور اس کی وجہ یہ بیان فرمایا کرتے تھے کہ جب فصل زمیندار کے گھر آجاتی ہے تو بعض دفعہ سُستی ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ چندہ کم دینے کی رغبت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

اکثر یہ فرمایا کرتے تھے کہ جب سے میں نے اخبار الفضل جاری کرایا ہے اور اُس کا باقاعدہ مطالعہ شروع کیا ہے میرے گھر برکت آنی شروع ہو گئی ہے۔ نیز جب سے تحریک جدید جاری ہوئی ہے اور میں اس میں شامل ہوا ہوں میرا گھر برکتوں سے بھرنے لگ گیا ہے۔ اس تحریک میں شمولیت نے میرے گھر، میرے مال و اولاد میں بہت برکت ڈالی ہے۔

آپ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا فضل ہے کہ بہت سارے یتیم بچے اور بچیاں ہمارے گھر پلتی رہتی ہیں۔ خاکسار کے سامنے بھی کئی دفعہ بے شمار غرباء اور مستحقین کی امداد و اعانت بڑے شوق سے کرتے رہے۔

تبلیغ کا جذبہ آپ کے اندر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ حتیٰ کہ بیماری کے آخری ایام میں بھی جبکہ آپ کا بستر سے اُٹھنا دوبھر ہو گیا تھا جو غیر از جماعت دوست آپ کی عیادت کے لئے آتے آپ انہیں تبلیغ کرنا شروع کر دیتے جس سے وہ لوگ بہت متاثر ہوتے۔

آپ نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ اور اس کی راہ میں جان و مال اور زن و فرزند کی بھی کچھ پرواہ نہ کی۔ اپنی طرف سے ایک بیگھہ زمین وقفِ جدید کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ جب دفتر کی طرف سے خاکسار کو وہ زمین فروخت کرنے کا حکم ملا تو فرمانے لگے کہ یہ زمین مَیں نے خود وقف کی تھی اور اب اسے خود بھی دوبارہ آپ سے خرید سکتا ہوں لیکن مناسب یہی ہے کہ آپ بولی پر فروخت کریں۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ پہلی صورت میں مَیں اپنے نفس کی خاطر کم رقم سلسلہ کو دوں اور یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا۔ میری خواہش ہے کہ اس زمین سے زیادہ سے زیادہ رقم سلسلہ کے لئے حاصل ہو اور سلسلہ کو فائدہ ہو۔

آپ کی ناگہانی وفات آپ کے اعزّاء و اقرباء اور جماعت احمدیہ سماعیلہ کے لئے شدید صدمہ ہے آپ اردگرد کی جماعتوں میں بھی دورہ جات کر کے حالات معلوم کرتے رہتے تھے اور ان کا خاص خیال رکھا کرتے تھے اس لئے وہ بھی آپ کی وفات سے سخت افسردہ خاطر ہیں۔

مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیویاں۔ تین لڑکے اور چار لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ دو لڑکے اور چاروں لڑکیاں شادی شدہ ہیں۔

مرحوم موصی تھے اس لئے مورخہ ۲۴ر فروری ۱۹۶۵ء کو جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ نمازِ جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے پڑھائی اور مقبرہ بہشتی میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

بُلانے والا ہے سب سے پیارا اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

خدا تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ہمیں آپ کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق بخشے۔ اور آپ کے پس ماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

خاکسار

ملک سلطان احمد معلم وقفِ جدید

جماعت احمدیہ چک سکندر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

چوہدری عبد الحکیم صاحب مرحوم

میرے والد محترم جناب چوہدری عبد الحکیم صاحب نے اپنی ملازمت کا عرصہ ضلع گجرات اور جہلم میں گذارا۔ جب محکمہ صحت سے بحیثیت سپرنٹنڈنٹ ڈسپنسری ۱۹۳۵ء میں ریٹائرڈ ہوئے۔ تو اپنے گاؤں موضع ڈھیلن شمیر ضلع گوجرانوالہ میں مقیم ہوئے۔ مگر وہاں دلی سکون نصیب نہ ہوا۔ ایک سال گذار کر اپنے آبائی گاؤں کو خیر باد کہا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے قدموں میں جا قیام کیا۔ محلہ دار الرحمت میں ایک مکان خرید لیا اور ذات باری کی حمد و ثناء میں زندگی کے باقی ایام گذارنے لگے۔ لیکن نوشتۂ تقدیر کو کون بدل سکتا تھا۔ ۱۹۴۷ء میں مشیّتِ ایزدی کے تحت، ایک بار پھر مہاجر بنے اور دوبارہ جہلم آنا پڑا۔ مشین محلہ نمبر ۲ میں ایک مکان الاٹ ہو گیا۔ حضور کی ہر بات کو ماننا اُن کا شیوہ تھا۔ عزیز و اقارب نے کافی کہا کہ اپنی جائیداد کا کلیم کر دو۔ لیکن وہ ہر بار حضور کا خط دکھاتے تھے کہ میرے آقا نے منع فرمایا ہے۔ لہٰذا کلیم نہیں دوں گا۔

نومبر ۱۹۶۱ء کو انہیں چند ایک حالات کے تحت مجبوراً وہ مکان بھی چھوڑنا پڑا۔ اور میرے پاس تشریف لے آئے۔ میرے پاس وہ صرف تین سال رہے۔ انہوں نے کبھی بھی نماز نہیں چھوڑی۔ تہجد گذار بھی تھے۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی حمد میں مصروف رہتے تھے۔

تین ماہ تک متواتر بیمار رہ کر آخر ۸۳ سال کی عمر پا کر مورخہ ۲۵ر فروری ۱۹۶۵ء کو اللہ کو پیارے ہوئے۔

انّا للّٰہ و انّا الیہ راجعون

آپ کی بیعت ۱۹۰۴ء کی تھی۔ موصی بھی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں قطعہ خاص صحابہ میں دفن ہوئے۔

خاکسارہ

امۃ الحفیظ دختر عبد الحکیم صاحب مرحوم۔ الندالہ موسے۔

درخواستِ دُعا:۔ جڑانوالہ کی مسجد احمدیہ کا فیصلہ ۵ر جون کو ہونے والا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ جماعت کے حق میں فرمائے۔

(امیر جماعت احمدیہ۔ جڑانوالہ)

ماہنامہ انصار اللہ

ماہنامہ انصار اللہ کا مئی ۱۹۶۵ء کا شمارہ شائع ہو چکا ہے اور خریداران حضرات کی خدمت میں ارسال کر دیا گیا۔

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے ماہنامہ انصار اللہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا خالصۃً تربیتی رسالہ ہے۔ موجودہ دور میں تربیت کو کسی رنگ میں بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اور خصوصاً ایک ایسی جماعت کے لئے جسے اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا کو راہ راست پر لانے کے لئے کھڑا کیا ہے۔ اس کی اہمیت ظاہر و باہر ہے۔

ماہ مئی کے شمارہ میں "ایمان بالخلافت کی ضرورت اور اس کی اہمیت" پر اداریہ کے علاوہ بعض نہایت ہی اہم مضامین شامل ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات میں سے "مرشد کے ساتھ مرید کا تعلق اور اس کی نوعیت" پر ایک نہایت ہی ایمان افروز اقتباس ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کا ایک عید کا خطبہ جس کا موضوع "جماعتی اتحاد اور نظام خلافت کی اطاعت" ہے۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مسندِ خلافت پر متمکن ہونے کے بعد سب سے پہلی تقریر جس سے نہ صرف حضور پر نور کے عزم کا اظہار ہوتا ہے بلکہ حضور کی جماعت سے توقعات کا بھی پتہ چلتا ہے۔

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل مضامین بھی اس اشاعت میں شامل ہیں:۔

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے مسلمانانِ عالم میں تغیر۔

(۲) انسان کی ابتدائی کمزور حالت اور اس کا روحانی ارتقاء۔

(۳) سادہ زندگی۔ اور (۴) آداب مجلس۔

چونکہ بچوں کی تربیت کا فریضہ بھی بڑوں ہی کے فرائض میں شامل ہے۔ اس لئے ماہنامہ انصار اللہ میں چند صفحے بچوں کی تربیت کے لئے بھی وقف ہیں۔

جو دوست ابھی تک اس پرچے کے باقاعدہ خریدار نہیں ہیں وہ اس شمارے کی کاپی ساٹھ پیسے ارسال فرما کر حاصل کر سکتے ہیں۔

یہ رسالہ آپ کے لئے بھی ہے اور آپ کے بچوں کیلئے بھی۔ سالانہ چندہ چھ روپے۔ ۶-۰۰

مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

حُسنِ کارکردگی

(قسط نمبر ۲)

ج ۔ جماعت ہائے جنکی چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی سو فیصدی اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی اسّی فیصدی سے زائد ہے

ضلع جھنگ :۔ دارالرحمت وسطی ۔ دارالیمن (ربوہ) چنیوٹ ۔
ضلع سرگودہا :۔ چک ۳۲ ج ب ۔ چک ۸۶-۸۷ ش ۔ کھائی کلاں ۔ احمد آباد جنوبی ۔
ضلع لائل پور :۔ چک ۲۶۹ ج ب جودھانگری ضلع سیالکوٹ :۔ بھاگووال ۔ لبے بیگووالی ۔
ضلع گجرات :۔ سرائے عالمگیر ۔ ضلع جہلم :۔ پنڈ دادن خاں ۔ ضلع پشاور :۔ پبی
ضلع ملتان :۔ لودھراں ۔ ضلع منٹگمری :۔ عارف والا ۔ چک ۲۴۵ ای ۔ بی ۔
ضلع بہاولنگر :۔ چک ۳۲۷ ۲ ۔ آر مروٹ ضلع سکھر :۔ سکھر
ضلع نواب شاہ :۔ جمال پور ۔ محرو ۔ محراب پور ۔ ضلع حیدرآباد :۔ ٹنڈو محمد خاں

د ۔ جماعت ہائے جنکی چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی نوّے فیصدی اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی سو فیصدی سے زائد ہے

ضلع جھنگ :۔ لالیاں ۔ ضلع سرگودہا :۔ چک ۳۵ ج ب ضلع لائلپور :۔ چک ۶۷ ر ب ماہل چک کلاں ۔
ضلع شیخوپورہ :۔ چوہڑکانہ ۔ کوٹ سوندھا ضلع گوجرانوالہ :۔ گرمولا ورکاں ۔
ضلع سیالکوٹ :۔ چونڈے منگولے ۔ راڈے ضلع پشاور :۔ خلیل مرکزی چینی پایاں ۔
ضلع ڈیرہ غازی خاں :۔ ہیرو شرقی غربی ضلع ملتان :۔ چک ۲۱۶ ای ۔ بی ۔ مائی سیال
ضلع بہاولنگر :۔ چک ۹ بستی نور پور ضلع رحیم یار خاں :۔ صادق آباد ۔ چک ۲۱۲ پی ۔
ضلع نواب شاہ :۔ گوٹھ سردار محمد

ھ ۔ جماعت ہائے جنکی چندہ عام و حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ہر دو مدات کی وصولی نوّے فیصدی سے اُوپر ہے

ضلع جھنگ :۔ دارالصدر جنوبی (ربوہ) ضلع سرگودہا :۔ چک ۹۷/۱۰۱ جنوبی ۔
ضلع لائل پور :۔ چک ۲۸۷ گ ب اللہ آباد ۔ چک ۹۳ گ ب شرقی ۔ ضلع لاہور :۔ راجہ جنگ
ضلع شیخوپورہ :۔ چک ۱۲۰ چیلیکی ضلع گوجرانوالہ :۔ وزیر آباد
ضلع سیالکوٹ :۔ ساہو والی ۔ بھوڈی ملیاں ۔ ضلع منٹگمری :۔ چک ۶ ۱۱۔ ایل
ضلع تھرپارکر :۔ پھیرو ونجی ۔ بلوچستان :۔ فورٹ سنڈیمن

و ۔ جماعت ہائے جنکی چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی نوّے فیصدی اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی اسّی فیصدی سے اُوپر ہے

ضلع سرگودہا :۔ سرگودہا شہر ۔ گھوگھیاٹ ۔ چک ۲۶ ش ۔ چک ۹۸ شمالی ۔
ضلع لائل پور :۔ چک جھمرہ ۔ چک ۲۷ ج ب کلاں ۔ گوجرہ ۔ چک ۲۹۵ ج ب ۔ چک ۱۳۲ گ ب ۔
ضلع لاہور :۔ قصور ضلع شیخوپورہ :۔ چک ۳۵ ۔ مرڑ
ضلع گجرات :۔ منڈی بہاؤالدین ۔ سعد اللہ پور ۔ چیلہ ۔ چک ڈاوالہ اسمٰعیلہ ۔
آزاد کشمیر :۔ میر پور ۔ ضلع راولپنڈی :۔ برج ورکس ۔
ضلع اٹک :۔ لارنس پور ضلع ملتان :۔ پیر ناتاب ۔ نیل کوٹ چاہ بھاگووال ۔
ضلع منٹگمری :۔ چک ۲۶۹ ای ۔ بی ضلع نواب شاہ :۔ گوٹھ رسول بخش ۔

(باقی)

(ناظر بیت المال ربوہ)

تعمیر مسجد احمدیہ ڈنمارک میں چندہ دینے والی خواتین کے لئے

(خوشخبری)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی خدمت بابرکت میں مورخہ ۸/۵/۶۵ تک تعمیر مسجد احمدیہ ڈنمارک کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانے والی بہنوں کے اسماء گرامی بغرض دُعا اور منظوری پیش کئے گئے ۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :۔

"جزاھن اللہ احسنُ الجزاء"

جماعت احمدیہ کی جملہ خواتین کو چاہیئے کہ مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالےٰ کی خوشنودی اور اس کے خاص فضلوں کی وارث ہوں ۔ نیز اپنے محسن آقا حضرت فضلِ عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی دعائیں حاصل کریں ۔

(نائب وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

روڈس سکالرشپ

مالیت وظیفہ ۔ ۹۰۰ پونڈ سالانہ ۔ دو یا تین سال کے لئے ۔ آکسفورڈ میں اکتوبر ۱۹۶۶ء سے تعلیم ۔
شرائط :۔ فرسٹ کلاس بیچلر ڈگری یا سیکنڈ کلاس ایم ۔ اے یا ایم ایس سی ۔ عمر ۱/۱۰/۶۶ کو ۱۹ تا ۲۵ ۔
میمورنڈم و درخواست مسٹر جسٹس جے آر چیمن ۔۲۔ کلب روڈ لاہور سے طلب ہوں ۔
درخواستیں ۳۰/۶/۶۵ تک ۔ (پ ۔ ٹ ۱۴/۵/۶۵)

پی اے ۔ ایف میں ایجوکیشن انسٹرکٹرس

ابتدائی تنخواہ بطور فلائیٹ سارجنٹ ۳۲۰/- ۔ راشن وردی سرکاری ۔ شرائط ۔ بی ایس سی (فزکس و ریاضی یا کیمسٹری یا جغرافیہ ۔ انٹرمیڈیٹ میں ریاضی) عمر ۱۶½ تا ۲۸ ۔
انٹرویو کے لئے کسی پی اے ایف انفارمیشن سیکشن سنٹر (کراچی ۔ لاہور ۔ راولپنڈی کوئٹہ ۔ پشاور) میں پیش ہوں ۔ (پ ۔ ٹ ۱۴/۵/۶۵)

پراونشل اسمبلی ویسٹ پاکستان لاہور میں ضرورت

(۱) رپورٹرز ۔ تنخواہ ۵۲۵ ۔ ۴۰ ۔ ۸۴۵ شرائط میٹرک (فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن میٹرک) سپیڈ شارٹ ہینڈ ۔ ۱۶۰ ۔ ٹائپ ۴۰
(۲) جونیئر ٹرانسلیٹرس (اُردو) تنخواہ ۱۷۵ تا ۳۵۰ ۔ شرائط :۔ گریجوایٹ (امتیازی اُردو یا عربی یا فارسی کے ساتھ) عمر ۱۸ تا ۲۵
(۳) سٹینو ٹائپسٹس :۔ تنخواہ ۱۵۰ تا ۳۰۰ ۔ شرائط :۔ میٹرک فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن سپیڈ شارٹ ہینڈ ۸۰ ۔ ٹائپ ۳۵ ۔ ٹیسٹ اسمبلی بلڈنگ میں ۔ درخواستیں ۲۵/۵/۶۵ تک بنام سیکرٹری پراونشل اسمبلی ویسٹ پاکستان لاہور ۔ (پ ۔ ٹ ۱۵/۵/۶۵)

آرمی ڈینٹل کور میں کمشن

شارٹ سروس ریگولر کمیشن ۔ شرائط :۔ ڈینٹل گریجوایٹ ۔ عمر ۱۵/۶/۶۵ کو ۲۸ سے کم
درخواستیں ۱۵/۶/۶۵ تک ۔ (پ ۔ ٹ ۱۶/۵/۶۵)

(ناظر تعلیم)

ولادت

یمین الیاس صاحب کے ہاں خدا تعالےٰ کے فضل سے ۱۱ مئی کو پہلی بچی تولد ہوئی ہے نومولودہ خاکسار بشیر احمد چغتائی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کینٹ کی نواسی اور مکرم مولوی بدیع الرحمٰن صاحب بنگالی مرحوم کی پوتی ہے ۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین (خاکسار بشیر احمد چغتائی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کینٹ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کراچی - لندن ۱۸ مئی - برطانوی اخبار نویس مسٹر سٹیفی نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں بھارت میں اپنی نظر بندی کی داستان سنائی انہیں کشمیری رہنما شیخ عبداللہ سے انٹرویو لینے کے الزام میں جیل بھیج دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میری کوٹھڑی میں سات قاتل اور تین ڈاکو مقید تھے

مسٹر سٹیفی (سنڈے ٹائمز) کے بھارت میں نامہ نگار تھے۔ جنہیں شیخ عبداللہ سے انٹرویو کے الزام میں بھارت سے نکال دیا گیا ہے۔ وہ متعدد ممالک میں نامہ نگار رہ چکے ہیں اور کئی بار جیل جا چکے ہیں۔ انھوں نے بتایا ہے کہ میں نے بھارت میں جو کچھ کیا ہے اگر مجھے موقع ملا تو پھر میں ایسا ہی کروں گا۔

انہوں نے بتایا کہ جیل خانہ میں مجھے اقبال جرم کے ایک بیان پر دستخط کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔ اس میں یہ تفصیل درج تھی کہ میں نے کس طرح جرم کا ارتکاب کیا اگر میں اس پر دستخط نہ کرتا تو جیل خانہ میں مزید بند رہتا۔ مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ میں کسی کمیونسٹ ملک میں قید ہوں۔ میں نے جب یہ بیان پڑھا تو ۹۰ فی صد جھوٹ تھا۔

مسٹر سٹیفی نے کہا کہ بھارت کا یہ اقدام مقامی افسروں کی غفلت پر پردہ ڈالنے کی کوشش تھی جنہوں نے مجھے شیخ عبداللہ سے بات چیت کرنے دی تھی۔ ان افسران نے میرے خلاف فوراً ہی کارروائی کی اور میرے جرم کی ایک داستان تراش دی۔

● بیت المقدس ۱۸ مئی - اردن میں شیخ عبداللہ کی گرفتاری پر شدید ردّعمل ہوا ہے اور ملک بھر میں اس بات پر اظہار افسوس کیا جا رہا ہے اردن کے تقریباً تمام اخبارات نے اپنے اداریٔ کالموں میں گرفتاری پر تبصرہ کیا ہے اور بھارتی حکومت پر شدید نکتہ چینی کی ہے۔

اردن کے سب سے بڑے اخبار "المنار" نے اپنے صفحہ اوّل پر ایک مقالہ خصوصی سپرد قلم کیا ہے جس میں شیخ عبداللہ کی گرفتاری کو بھارتی حکومت کی حماقت سے تعبیر کیا ہے۔

اخبار نے لکھا ہے شیخ عبداللہ کی گرفتاری سے یہ حقیقت بدل نہیں جائے گی کہ وہ کشمیری عوام کے رہنما ہیں۔ اور کشمیری عوام ان کی قیادت میں جنگ آزادی لڑ رہے ہیں۔ کشمیری عوام بھارت کی غلامی کا جوا اتار پھینکیں گے۔

اخبار نے لکھا ہے کہ بھارتی حکومت دنیا کی رائے عامہ کو دھوکہ دے کر یہ ثابت کرنا چاہتی ہے کہ ان کی گرفتاری قانونی ہے۔ ان کی گرفتاری سے صاف ظاہر ہو گیا ہے کہ بھارتی حکومت شیخ صاحب کی ان کوششوں سے بوکھلا گئی ہے جو وہ اپنے وطن کی آزادی کے لئے کر رہے ہیں۔ شیخ عبداللہ کی گرفتاری بنیادی شہری حقوق کی بدترین خلاف ورزی ہے۔

● سری نگر ۱۸ مئی - مقبوضہ کشمیر کے مختلف مقامات پر گزشتہ تین روز سے بم پھٹنے کی وارداتیں مسلسل ہو رہی ہیں اور ان سے سرکاری ڈاکخانہ اور دوسرے اہم نجی اداروں کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔ بھارتی حکام اگرچہ مسلسل چھاپے مار رہے ہیں اور گرفتاریاں بھی عمل میں آئی ہیں لیکن ابھی تک اس گروہ کا ذرا سا بھی سراغ نہیں مل سکا ہے جو ان وارداتوں کی پشت پر ہے

● پورٹ سعید - ۱۸ مئی - پورٹ سعید کے مصری انجینئروں اور کارکنوں نے مغربی جرمنی کے جہازوں کا بائیکاٹ کر دیا ہے کل کچھ جرمن جہاز جب بندرگاہ میں داخل ہوئے تو گودی مزدوروں نے انہیں گھیر لیا۔ انھوں نے جہازوں سے سامان اتارنے سے انکار کر دیا اور مغربی جرمنی مردہ باد کے نعرے لگانے لگے۔

بندرگاہ میں کام کرنے والی کشتیوں نے مغربی کے جہازوں کے مسافروں کو بندرگاہ تک لے جانے سے انکار کر دیا۔ حکام نے مغربی جرمن کے جہازوں پر پولیس متعین کر دی ہے تاکہ مشتعل مظاہرین انہیں آگ نہ لگا دیں

● سائیگون ۱۸ مئی :-

سائیگان سے ۸ کلومیٹر کے فاصلہ پر بلیت ریا کے امریکی فوجی اڈہ کی تباہی کی کچھ اور تفصیلات موصول ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق ۳۷ افراد ہلاک ہوئے ہیں اور ۲۰ جیٹ بمبار طیارے تباہ ہوئے زخمیوں کی تعداد سو سے زائد ہے۔ اسلحہ اور گولہ بارود کے ذخیرے بھی تباہ ہو گئے ہیں۔

واشنگٹن میں ایک ترجمان نے بتایا کہ یہ تباہی کسی خراب بم کے اچانک پھٹ جانے کی وجہ سے پھیلی ہے انھوں نے کہا کہ جو طیارے تباہ ہوئے ہیں ان کی جگہ نئے طیارے بھیج دیئے گئے ہیں۔ اور دوسرا ضروری سامان جنگ بھی مہیا کر دیا ہے۔ مرنے والوں میں ۲۰ امریکی ہیں۔

● قاہرہ ۱۸ مئی :-

مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر ارہارڈ نے کہا ہے کہ مغربی جرمنی کے خلاف عرب ممالک کے اقدام کا کوئی جواز نہیں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر کے نام ایک پیغام میں کیا ہے۔

متحدہ عرب جمہوریہ کے اخبار الاہرام نے لکھا ہے کہ چانسلر ڈاکٹر ارہارڈ نے یہ پیغام اسرائیل سے سفارتی تعلقات استوار کرنے سے قبل بھیجا تھا۔ انھوں نے کہا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ ۸۷ مغربی اور غیر جانبدار ملکوں نے سفارتی تعلقات قائم کر رکھے ہیں۔ اور ان تمام ملکوں کے ساتھ متحدہ عرب جمہوریہ کے دوستانہ مراسم ہیں۔ اب اگر مغربی جرمنی نے اسرائیل سے سفارتی تعلقات قائم کئے ہیں تو اس کے خلاف عرب ملکوں کے اقدام کا کوئی جواز نہیں ہے۔

● استنبول - ۱۸ مئی :-

ترکی وزیر خارجہ مسٹر عماشق نے بتایا ہے کہ قبرص کا تنازعہ پر امن طور پر حل ہونے کے امکانات روشن ہو گئے ہیں اور دونوں ملکوں میں بڑی حد تک مفاہمت کی فضا پیدا ہو گئی ہے۔ دونوں ملکوں کے وزرائے خارجہ باہمی اختلافات دور کرنے کے لئے بات چیت کو جاری رکھنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ مسٹر عماشق لندن سے استنبول پہنچنے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ لندن میں قیام کے دوران انہوں نے نیٹو کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کی اور قبرص کے مسئلہ پر یونان - برطانیہ اور کینیڈا کے وزرائے خارجہ سے اہم بات چیت کی۔

مسٹر عماشق نے بتایا "لندن میں قیام کے دوران میں نے یونان کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی تھی۔ یونان کا رویہ تبدیل ہو چکا ہے اور وہ قبرص کا تنازعہ پر امن بات چیت کے ذریعہ حل کرانے پر رضامند ہو گیا ہے۔ یونانی وزیر خارجہ نے انقرہ آنے کی دعوت قبول کر لی بعد ازاں میں خود ایتھنز جاؤں گا۔ اور دونوں ملکوں کے باہمی اختلافات کو دور کرنے کی کوشش کروں گا۔

● بون ۱۸ مئی -

مغربی جرمنی میں بویریا کی سرحد کے قریب برف کے تودے گرنے سے تقریباً ۸۰ افراد برف کے نیچے دب گئے اور ایک کار کھڈ میں گر گئی۔ کار میں کئی سیاح سوار تھے

مغربی جرمنی کی پولیس کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ برف کے نیچے سے آٹھ نعشیں برآمد ہوئی ہیں اور پندرہ افراد کو ہسپتال داخل کر دیا گیا ہے۔ دریں اثنا پولیس پارٹی اور امریکی فوج برف سے زخمیوں کو نکالنے کی کوشش کر رہی ہے

● طرابلس ۱۸ مئی - کل لیبیا کے متعدد شہروں میں حکومت کے خلاف زبردست مظاہرے ہوئے۔ سب سے بڑا مظاہرہ طرابلس میں ہوا جس میں ہزاروں افراد نے حصہ لیا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ امریکہ اور برطانیہ سے ملک کے فوجی اڈے خالی کرائے جائیں مظاہرین نے فلسطین کے بارے میں حکومت کی پالیسی کی مذمت کی اور تیونس کے صدر بورقیبہ کی مخالفت اور صدر ناصر کی حمایت میں نعرے لگائے۔

اعلان نکاح

برادرم عزیزم ملک محمد سلیم صاحب ولد ملک محمد ابراہیم صاحب ساکن محلہ کریم پورہ لالہ موسیٰ - ضلع گجرات مغربی پاکستان کا نکاح ہمراہ عزیزہ سعیدہ بیگم صاحبہ دختر محترم خضر صاحب احمدی ساکن بھدرواہ - ضلع ڈوڈہ صوبہ جموں - کشمیر اسٹیٹ، مبلغ پانچ صد روپیہ حق مہر پر مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۶۵ء کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک قادیان میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے پڑھا۔

احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک محمد بشیر درویش قادیان)

لیڈر

ص ۲ سے آگے:

کے لئے شارع ہونا شرط نہیں ہے یہ صرف موہبت ہے۔ جس کے ذریعہ سے امور غیبیہ کھلتے ہیں پس میں جب کہ ایک مدت تک ڈیڑھ سو پیشگوئی کے قریب خدا کی طرف سے پاکر بچشم خود دیکھ چکا ہوں کہ صاف طور پر پوری ہو گئیں تو میں اپنی نسبت نبی یا رسول کے نام سے کیونکر انکار کر سکتا ہوں اور جب کہ خود خدا تعالیٰ نے میرے یہ نام رکھے ہیں تو میں کیونکر ردّ کر دوں یا اس کے سوا کسی دوسرے سے ڈروں"

(ایک غلطی کا ازالہ، ٹائٹل ... ص ۱۲)

جب تک دنیا قرآن کو اپنا رہبر نہیں بناتی وہ چین کا سانس نہیں لے سکتی

کوئی احمدی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جسے قرآن کریم با ترجمہ نہ آتا ہو!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ہر کام میں قرآن مجید کو رہبر بنانے اور اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"یہ مسلمانوں کی بدقسمتی ہے کہ انہوں نے قرآن کریم کی طرف سے توجہ ہٹالی ہے اور دوسری طرف چلے گئے ہیں حالانکہ یہ ایک نہایت ہی قیمتی چیز خدا تعالےٰ کی طرف سے عظیم الشان نعمت کے طور پر مسلمانوں کو ملی تھی ۔ اب جماعت احمدیہ کو اس کی طرف پوری توجہ کرنی چاہیئے اور ہمارا کوئی آدمی ایسا نہیں رہنا چاہیئے جو قرآن کریم نہ پڑھ سکتا ہو اور جسے اس کا ترجمہ نہ آتا ہو۔ اگر کسی شخص کو اس کے کسی دوست کا کوئی خط آجائے تو جب تک وہ اسے پڑھ نہ لے اسے چین نہیں آتا۔ اور اگر خود پڑھا ہوا نہ ہو تو یکے بعد دیگرے دو تین آدمیوں سے پڑھائے گا۔ تب اسے یقین آئے گا کہ پڑھنے والے نے صحیح پڑھا ہے لیکن کتنے افسوس کی بات ہے کہ اللہ تعالےٰ کا خط آئے اور اس کی طرف توجہ نہ کی جائے ۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ غرباء قرآن کریم پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور امراء اس کی ضرورت ہی نہیں سمجھتے حالانکہ جو شخص دنیاوی لحاظ سے کوئی علم رکھتا ہے یا امیر ہے تو اس کے لئے قرآن کریم کا پڑھنا زیادہ آسان ہے۔ کیونکہ اس کو قرآن کریم کے پڑھنے کے مواقع میسّر آسکتے ہیں میرے نزدیک ایسے لوگ جو کہ تعلیم یافتہ ہیں۔ مثلاً ڈاکٹر ہیں وکیل ہیں بیرسٹر ہیں۔ انجینئر ہیں وہ خدا تعالےٰ کے نزدیک زیادہ مجرم ہیں۔ کیونکہ وہ اگر قرآن کریم پڑھنا چاہتے تو بہت آسانی سے اور بہت جلدی پڑھ سکتے تھے ۔ پس ایسے لوگ خدا تعالےٰ کے نزدیک زیادہ گنہگار ہیں ۔ دوسرے لوگوں کے متعلق تو یہ خیال کیا جاسکتا ہے کہ ان کا حافظہ کام نہیں کرتا تھا لیکن ان لوگوں کے دماغ تو روشن تھے اور حافظہ کام کرتا تھا۔ تبھی تو انہوں نے ایسے علوم سیکھ لئے تھے ۔ ایسے لوگوں سے اللہ تعالےٰ پوچھے گا کہ تمہیں دنیوی علوم کے لئے وقت اور حافظہ مل گیا لیکن میرے کلام کو سمجھنے کے لئے نہ تمہارے پاس وقت تھا اور نہ ہی تمہارے پاس حافظہ تھا ایک غریب آدمی کو تو دن میں دس بارہ گھنٹے اپنے پیٹ کے لئے بھی کام کرنا پڑتا ہے لیکن باوجود اس کے وہ قرآن کریم پڑھنے کی کوشش کرتا ہے اور ایک امیر آدمی یا ایک وکیل یا ایک بیرسٹر یا ایک ڈاکٹر جن کو چند گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے ان کے لئے قرآن کریم پڑھنا کیا مشکل ہے یہ سب سستی اور غفلت کی علامت ہے اگر انسان کوشش کرے تو بہت جلد اللہ تعالےٰ اس کے لئے رستہ آسان کر دیتا ہے۔ دوسری دنیا تو پہلے ہی دنیا کمانے میں منہمک ہے ۔ اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتی ۔ اگر ہماری جماعت بھی اسی طرح کرے تو کتنے افسوس کی بات ہوگی ۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا علم و ہنر اور دوسری ایجادوں میں تو ترقی کرتی جارہی ہے۔ لیکن چونکہ قرآن کریم سے دور جارہی ہے اس لئے وہی چیزیں اس پر تباہی اور بربادی لارہی ہیں ۔ جب تک لوگ قرآن کریم کی تعلیمات کو نہیں اپنائیں گے ۔ جب تک قرآن کریم کو اپنا رہبر نہیں مانیں گے اس وقت تک چین کا سانس نہیں لے سکتے ۔ یہی دنیا کا مداوا ہے۔ ہماری جماعت کو کوشش کرنی چاہیئے کہ دنیا قرآن کریم کی خوبیوں سے واقف ہو اور قرآن کریم کی تعلیم لوگوں کے سامنے بار بار آتی رہے تاکہ دنیا اس امن کے سایہ تلے آکر امن حاصل کرے "

(الفضل ۱۴ ستمبر ۱۹۶۰ء)

ولادت

مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۶۵ء کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے چھوٹے بھائی چوہدری نذیر احمد صاحب حال ناصر آباد اسٹیٹ کو پہلا فرزند عطا فرمایا۔ حضور امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مولود کا نام "منیر احمد" تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے ۔ (محمد علی۔ اعظم پورہ شمولہ اوند ضلع لاہور)

پاکستان کی فوج بیاربیٹ پر بھارتی حملہ پسپا کرنے کے لئے تیار ہے

ہم آخر دم تک ڈٹے رہیں گے، قوم کے نام رن کچھ کے مجاہدوں کا پیغام

بیاربیٹ ۱۹ مئی ۔ رن کچھ میں مقیم پاکستانی افواج کو قطعی طور پر ہدایت کر دی گئی ہے کہ بھارتی فوج کو کسی قیمت پر بھی موجودہ سرحد پار کرنے کا موقع نہ دیا جائے ۔ ادھر نئی دہلی سے آمدہ اطلاعات کے مطابق بھارتی حکومت اس علاقے میں جنگ چھیڑنے پر بدستور کمر باندھے بیٹھی ہے اور برطانوی وزیراعظم نے مصالحت کی جو تجاویز بھیجی تھیں ان کے جواب میں بھارت کے اس موقف پر اصرار کیا گیا ہے کہ رن کچھ میں یکم جنوری کی وہ حالت بحال کی جائے ۔ جب بھارتی فوج پاکستانی علاقے میں گھس آئی تھی، پاکستان نے اس موقف کو تسلیم کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے اور پاکستانی جوان بھارت کے ہر حملے کو پسپا کرنے کے لئے اپنے مورچوں پر مستعد بیٹھے ہیں۔

آل انڈیا ریڈیو کے مطابق نئی دہلی میں سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ برطانوی وزیراعظم مسٹر ہیرلڈ ولسن نے جو ترمیم شدہ مصالحتی تجاویز پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کو ارسال کی تھیں۔ ان کا رد عمل لندن میں موصول ہو گیا ہے ۔ ان تجاویز کے بارے میں پاکستان کا جواب موصول ہونے ہی کل نئی دہلی میں بھارتی کابینہ کا ہنگامی اجلاس ہوا ۔ اور کابینہ کے فیصلے سے برطانیہ کو آگاہ کر دیا گیا۔ نئی دہلی کے سفارتی حلقے اس فیصلے کے بارے میں پرامید نہیں ۔ انہوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ بھارت اپنا سخت رویہ تبدیل نہیں کرے گا اور مسٹر شاستری کی ماسکو سے واپسی کے بعد بھی کسی قسم کی تبدیلی کا امکان نہیں۔ بھارتی وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ایس کے جھا کل ہی ماسکو سے آئے ہیں انہوں نے رن کچھ کے متعلق وزیراعظم کی تازہ ہدایات مسٹر نندا اور دوسرے وزراء کو پہنچا دی ہیں۔

ان ہدایات کی نوعیت کا اندازہ مسٹر شاستری کی اس تقریر سے ہوتا ہے جو انہوں نے کل لینن گراڈ میں کی ۔ اور جس میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کو رن کچھ کا علاقہ خالی کرنا پڑے گا اس کے بغیر ہم بات چیت نہیں کریں گے۔

ادھر رن کچھ میں پاکستانی مجاہدین اپنی حکومت کی اس ہدایت کی حرف بحرف تعمیل کرنے کے لئے تیار بیٹھے ہیں کہ بھارتی فوج کو کسی قیمت پر بھی آگے نہ بڑھنے دیا جائے ۔ نیچے سے لے کر اوپر تک ہر درجے کا سپاہی انتہائی مطمئن اور بشاش ہے ۔ البتہ بعض اوقات انہیں یہ بات مضطرب کرتی ہے کہ ان کے جوہر شجاعت کو آزمانے والا کوئی سامنے کیوں نہیں آتا ۔

بیاربیٹ کے محرکے کے ہیرو اپنے ہم وطنوں کو یہ پیغام بھی دیتے ہیں کہ "ہم آخر دم تک ڈٹے رہنے کا عزم کئے بیٹھے ہیں"

چین نے ایٹم بردار میزائل تیار کر لئے

دوسرا ایٹم بم میزائل کے ذریعے نشانے پر پہنچایا گیا تھا

ہانگ کانگ ۱۹ مئی ۔ جاپان کے ممتاز اخبارات اور ریڈیو نے پیکنگ کے باوثوق ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے کہ چین میزائل بنانے میں کامیاب ہوگیا ہے ۔ ان ذرائع کے مطابق چین نے ایٹم بم کا جو دوسرا تجربہ کیا تھا اس میں میزائل استعمال کیا گیا تھا اور میزائل کے ذریعے ہی بم کو مقررہ جگہ پر پہنچایا گیا تھا ۔

یہ پہلا موقع ہے کہ چین کے بارے میں یہ خبر آئی ہے کہ اس نے میزائل تیار کر لیا ہے یہ میزائل اوسط درجے کا ہے اور اس کے ذریعے کسی مقررہ مقام پر ایٹم بم پہنچایا جاسکتا ہے اس طرح چین "ایٹمی کلب" کا مکمل رکن بن گیا ہے لیکن امریکہ کے سرکاری ذرائع نے جاپانی اخبارات کی خبر پر شبہ کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ ابھی چین میزائل بنانے کے قابل نہیں ہوا

سکھوں اور فوج کے درمیان تصادم

نئی دہلی ۱۹ مئی ۔ مشرقی پنجاب میں سکھوں پر بھارتی فوج کے مظالم جاری ہیں اس کے باوجود سکھ فرقے نے بھارت کے استبداد کے سامنے سر جھکانے سے انکار کر دیا ہے اور وہ ہر اس مقام پر بڑی بہادری سے مزاحمت کر رہے ہیں جہاں فوج اور پولیس کارروائی کر رہی ہے ۔ کل فیروزپور ۔ لدھیانہ امرتسر اور کئی چھوٹے چھوٹے قصبوں اور دیہات میں سکھوں اور فوج میں جھڑپیں ہوئیں۔ اور ان کے نتیجہ میں بے شمار افراد زخمی ہوئے۔

دریں اثنا ماسٹر تارا سنگھ کے اخبار "اجیت" نے فوج کے مظالم کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ اور بھارتی حکومت سے کہا ہے کہ وہ فوراً ظلم کا یہ سلسلہ بند کر دے"